سوال

(856) ''سورۃ صٓ'' کے سجدے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ ص کے سجدے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے اور سجدہ تلاوت کا طریقہ کیا ہے؟ اور سجدہ تلاوت کی دعا صحیح حدیث سے کونسی ملتی ہے؟ (شاہد اقبال شیر نگری متعلم جامعہ کمالیہ راجووال) (۱۹ فروری ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورہ ص میں سجدہ ہونا چاہیے۔

''مرعاۃ المفاتیح'' میں ہے:

'فالحق عندی ان یسجد فی اتباع للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلوۃ وخارج الصلوۃ لاطلاق الاحادیث' (۴۶/۲)

بہتر ہے کہ سجدہ تلاوت کھڑے ہو کر کیا جائے خرّ راکعا کا تقاضا یہی ہے۔ خرّوا سجدًا کی تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رکعاً کے ساتھ مروی ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۹۹/۱۴)

سجدہ تلاوت کی دعا:

'سجد وجھی للذی خلقہ وشق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہٖ' (قال الترمذی حدیث حسن صحیح)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:585

محدث فتویٰ